جادو اور کہانت

کی

حیثیت

تالیف

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

ترجمہ

محمد اسماعیل محمد بشیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدِ لِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ مَنْ لَانَبِیَّ بَعْدَهُ:

دور حاضر میں جھاڑ پھونک کرنیوالے کثرت سے پائے جاتے ہیں، جو طب کا دعویٰ کرتے ہیں اور جادو، اور کہانت کے ذریعہ بیماریوں کا علاج کرتے ہیں۔ یہ لوگ بعض ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں، اور سادہ لوح عوام کو دھوکہ دیتے ہیں، ان حالات کے پیش نظر اللہ اور اس کے بندوں کی خیر خواہی کے لئے میں نے چاہا کہ اسلام اور مسلمانوں کے اوپر اس طریقہ کار سے جو عظیم خطرہ لاحق ہورہا ہے اسے بیان کردوں کہ اس میں غیر اللہ سے تعلق اور اللہ کے رسول ﷺ کے حکم کی مخالفت ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہوئے میں کہتا ہوں کہ بیماری کا علاج متفقہ طور پر جائز ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ باطنی امراض یا سرجری اور اعصابی امراض وغیرہ کے ماہر ڈاکٹروں کے پاس جاکر اپنے امراض کی تشخیص کرائیں، تاکہ وہ علم طب کے مطابق، مناسب اور شرعی طور پر جائز دوا سے اسکا علاج کریں، کیونکہ یہ ضروری اسباب ہیں جن کا سہارا لینا اللہ پر توکل کے منافی نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ نے بیماری پیدا کی ہے اور اس کے ساتھ اس کی دوا بھی بنائی ہے جسے جاننے والے جانتے ہیں اور نہ جاننے والے نہیں جانتے ہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اس چیز میں اپنے بندوں کے لئے شفاء نہیں رکھا جسے ان کے اوپر حرام کیا ہے۔ لہٰذا مریض کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیماری دریافت کرنے کے لئے ان کاہنوں کے پاس جائے جو پوشیدہ چیزوں کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہیں۔ نیز یہ بھی جائز نہیں کہ ان کی بتلائی ہوئی بات کی تصدیق کرے کیونکہ وہ اٹکل ہانکتے ہیں۔ اور جناتوں کو

حاضر کرتے ہیں تا کہ وہ اپنے مقصد میں ان سے مدد حاصل کریں۔

ان کا معاملہ کفر وضلالت پر مبنی ہے، کیونکہ یہ امور غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ امام مسلم رحمہ اللہ نے اپنی صحیح مسلم میں روایت کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ اَتیٰ عَرَّافاً فَسَاَ لَهُ عَنْ شَیْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً))

ترجمہ: جو شخص کسی نجومی آیا اور اس سے کسی چیز کے بارے میں دریافت کیا تو چالیس رات تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۴/۱۷۵۱/ ح ۲۲۳۰)

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے آپ نے فرمایا:

مَنْ اَتیٰ کَاهِناً فَصَدَّقَهُ بِمَا یَقُولُ فَقَدْ کَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم))

ترجمہ: جو کسی کاہن (غیب کے دعویدار) کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے محمد ﷺ پر اتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔(ابوداؤد ۴/ ۲۲۵/ ح ۳۹۰۴، ترمذی ۱/ ۴۱۸/ ح ۱۳۵، وابن ماجہ ۱/ ۱۱۷/ ح ۶۳۴)۔

اور حاکم نے ان الفاظ میں صحیح کہا ہے:

" مَنْ اَتیٰ عَرَّافاً اَوْ کَاهِناً فَصَدَّقَهُ فِیْمَا یَقُولُ فَقَدْ کَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ ﷺ "

ترجمہ: جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی تو اس نے محمد ﷺ پر اتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔(۱/ ۸)

اور عمران بن حصین سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

" لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ اَوْ تُطُيِّرَ لَهُ ، اَو تَكَهَّنَ اَو تُكُهِّنَ لَهُ اَو سَحَّرَ اَو سُحِّرَ لَهُ ، وَمَنْ اَتىٰ كَاهِناً فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا اُنْزِلَ عَلىٰ مُحَمَّد "

ترجمہ: وہ شخص ہم میں سے نہیں جو بدفالی کرے یا جس کے لئے بدفالی کی جائے، یا جو غیب کی باتیں بتلائے یا جسے غیب کی باتیں بتلائی جائیں، یا جو جادو کرے یا جس کے لئے جادو کیا جائے اور جو شخص کاہن کے پاس آیا اور اس کی بات کی تصدیق کی، تو اس نے محمد ﷺ پر نازل شدہ شریعت کا انکار کیا۔ (بزار باسناد جید)

ان احادیث شریفہ میں نجومیوں وغیرہ کے پاس آنے اور مسئلہ دریافت کرنے اور ان کے جواب کی تصدیق کرنے کی ممانعت اور وعید ہے۔ لہٰذا ذمہ دارانِ امور اور دینی معاملات کی تفتیش کرنے والوں اور ان کے علاوہ جنہیں بھی اختیارات واقتدارات حاصل ہو ان پر واجب ہے کہ کاہنوں اور نجومیوں کے پاس آنے سے لوگوں کو روکیں، اور بازاروں وغیرہ میں مشغلہ کرنے والوں کو سختی سے منع کریں۔

ان نجومیوں کی بعض باتوں کے صحیح ہوجانے اور ان کے پاس آنے والوں کی کثرت سے دھوکا نہیں کھانا چاہیئے، کیونکہ جو ان کے پاس آتے ہیں وہ پختہ عالم نہیں ہوتے۔ بلکہ وہ اس بات سے بھی نابلد ہوتے ہیں کہ ان کے پاس آنا منع ہے۔ کیونکہ شریعت کی عظیم مخالفت ، بڑے خطرات اور ضرر رساں نتائج کے پیش نظر اللہ کے رسول ﷺ نے لوگوں کو کاہنوں وغیرہ کے پاس آنے سے روکا ہے۔ نیز یہ جھوٹے اور فاجر ہیں، جیسا کہ مذکورہ بالا احادیث

کاہنوں اور جادوں گروں کے کفر پر دلیل ہیں۔اس لئے کہ یہ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں جو کفر ہے۔اوراس لئے بھی کہ یہ لوگ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے جناتوں کی خدمت لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ ان جناتوں کی عبادت کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک اور کفر ہے۔نیز علم غیب کی عقیدہ رکھنے والے اوران کے اس دعویٰ کی تصدیق کرنے والے دونوں برابر ہیں۔اور ہر وہ شخص جس نے بھی جادوگری اور نجومیت وغیرہ ان پیشہ وروں سے سیکھی اللہ کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ ان کے بتلائے ہوئے طریقۂ علاج کی پیروی کرے۔مثلاً جادوئی لکیریں کھینچنا اور قلعی اتارنا وغیرہ خرافات پر عمل نہ کریں۔جیسے یہ لوگ کرتے ہیں۔کیونکہ یہ سب کاہنوں کی فطرت اور تلبیس کاری کی باتیں ہیں۔جو شخص ان چیزوں پر رضامند ہوا وہ ان کے کفر وضلالت پر معاون ثابت ہوگا۔کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ کاہنوں کے پاس جاکر اس سے اس شخص کے بارے میں سوال کرے جس کے بیٹے یا قریبی رشتہ دار سے شادی کرنا چاہتا ہے۔یا شوہر وبیوی، یا انکے خاندان کے درمیان ہونے والی محبت ووفا یا عداوت واختلافات کے بارے میں دریافت کرے، کیونکہ یہ سب غیب کی باتیں ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا۔

جادوگری محرمات کفریہ میں سے ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ میں دوفرشتوں ''ہاروت وماروت'' کے بارے میں ذکر فرمایا ہے:

﴿وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُولَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ وَمَا هُمْ

بِضَارِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَالَهٗ فِى الآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئسَ مَا شَرَوا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

ترجمہ: وہ فرشتے جب کسی کو اس کی تعلیم دیتے تو پہلے صاف طور پر متنبہ کر دیا کرتے تھے کہ ”دیکھ ہم محض آزمائش ہیں تو کفر میں مبتلا نہ ہو“ پھر بھی یہ لوگ ان سے وہ چیزیں سیکھتے تھے جس سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈالیں ظاہر تھا کہ اذن الٰہی کے بغیر وہ اس ذریعہ سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے، مگر اس کے باوجود وہ ایسی چیزیں سیکھتے تھے جو خود ان کے لئے نفع بخش نہیں بلکہ نقصان دہ تھی۔ اور خوب معلوم تھا کہ جو اس چیز کا خریدار ہے اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں کتنی بڑی متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا کاش انہیں معلوم ہوتا۔

یہ آیت دلالت کرتی ہے کہ جادوگری کفر ہے۔ اور جادوگر شوہر اور بیوی کے درمیان جدائی پیدا کرتے ہیں۔ نیز اس بات پر بھی دلالت کرتی ہے کہ جادو بذات خود نفع ونقصان میں اثر انداز نہیں ہوتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت کونیہ قدریہ سے اثر کرتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی نے خیر وشر کو پیدا کیا ہے۔ اوران جادوگروں کو نقصان ضرور اور خطرات سخت ہیں جنہوں نے ان علوم کو مشرکین سے ورثہ میں لیا ہے اور ضعیفُ العقل عوام کو دھوکا دیتے ہیں۔ فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ جیسا کہ آیت کریمہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ جولوگ جادو سیکھتے ہیں وہ ایسے کام سیکھتے ہیں جو انہیں ضرر پہنچاتے ہیں، نفع نہیں پہنچاتے۔ نیز اللہ تعالیٰ کے یہاں ان لوگوں کے لئے کوئی خیر وفضل نہیں ہے۔ یہ زبردست وعید ہے۔

جو دنیا وآخرت دونوں جگہ ان کے خسران اور ہلاکت پر دلالت کرتی ہے۔ اور یہ کہ انہون نے اپنی جانوں کو گھٹیا قیمتوں کے عوض بیچ ڈالا ہے۔ اس لئے اللہ نے اپنے اس فرمان میں اس تجارت کی مذمت کی ہے:

﴿وَلَبِئْسَ مَا شَرَوا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾

ترجمہ: کتنی بری متاع تھی جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا کاش انہیں معلوم ہوتا۔

ہم ان جادوگروں، کاہنوں اور باقی تمام دوسرے جھاڑ پھونک کرنے والوں کے شر سے اللہ تعالیٰ سے عافیت وسلامتی طلب کرتے ہیں ۔ نیز سوال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے اوران سے دور رہنے اوران کے بارے میں حکم الٰہی نافذ کرنے کی توفیق دے، تاکہ اللہ کے بندے ان کے ضرر اور اعمال خبیثہ سے نجات پائیں۔ بےشک اللہ فیاض اور سخاوت کرنے والا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت واحسان اور اتمام نعمت کے طور پر بندوں کے لئے ایسے وظائف مشروع کئے ہیں، جن کے ذریعہ وہ جادو لگنے سے پہلے ہی اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔ اور جادو لگ جانے کے بعد بھی ان اعمال سے اس کا علاج کرسکیں۔ چنانچہ آئندہ سطور میں ان شرعی اور مباح وظائف کا ذکر آرہا ہے جن کے ذریعہ جادو کے خطرات سے بچا جاسکتا ہے اوراس کا علاج بھی کیا جاسکتا ہے۔

پہلی قسم:

یعنی جادو کے خطرات سے بچنے کے لئے جو طریقے ہیں ان میں سے نفع بخش اوراہم

طریقہ یہ ہے کہ شرعی اذکار، دعائیں اور ماثور تعویذات کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ رکھا جائے اس کے لئے مختلف اذکار ودعائیں ہیں۔

۱- ہر فرض نماز سے سلام پھیرنے اور سلام پھیرنے کے بعد مشروع وظائف کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔

۲- سونے کے وقت آیت الکرسی پڑھے۔ آیت الکرسی قرآن کی سب سے عظیم آیت ہے۔ اور وہ یہ ہے:

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾

ترجمہ: اللہ وہ زندہ جاوید ہستی ہے جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر شفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے۔ اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی ہے، الا یہ کہ جس چیز کو وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔ اس کی حکومت آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے۔ اور ان کی نگہبانی اس کے لئے کوئی تھکا

دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ برتر ذات ہے۔

۳-"قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ" سورتیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھے۔ نیز تینوں سورتوں کو صبح کے وقت تین تین مرتبہ فجر کی نماز کے بعد اور رات کو نماز مغرب کے بعد پڑھے۔

۴-سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھے اور وہ یہ ہیں:

﴿اٰمَنَ الرَّسُولُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ☆لَايُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْساً اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَاتَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْراً كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ﴾

(سوره بقره: ٢٨٥—٢٨٦)

ترجمہ: رسول اس ہدایت پر ایمان لایا جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی اور جو اس رسول کے ماننے والے ہیں انہوں نے بھی اس ہدایت کو دل سے تسلیم کیا ہے۔ یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو مانتے ہیں۔ اور ان کا قول یہ ہے کہ ہم اللہ کے رسولوں کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے۔ ہم نے حکم سنا اور اطاعت قبول کی۔ مالک! ہم تجھ سے خطا بخشی کے طالب ہیں اور

ہمیں تیری ہی طرف پلٹنا ہے اللہ کسی متنفس پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے جو نیکی کمائی اسکا پھل اس کے لئے ہے۔ اور جو بدی سمیٹی ہے اس کا وبال اسی پر۔ (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کرو۔) اے ہمارے رب ہم سے بھول چوک میں قصور ہو جائیں ان سے گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پرور دِگار! جس بار کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر ہم سے درگذر فرما ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولا ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔

کیونکہ صحیح حدیث میں نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے آپ ﷺ نے فرمایا:

" مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَزَلْ عَلَيْهِ مِنَ اللّٰهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرُبُهُ الشَّيْطَانُ حَتّٰى يُصْبِحَ "

ترجمہ: جس شخص نے رات کو آیت الکرسی پڑھ لیا اس کے اوپر اللہ کی طرف سے ایک نگران برابر رہے گا ۔ اور شیطان اس کے قریب نہی آئے گا ، یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ (دیکھئے بخاری ۹/ ۵۵ ح ۵۰۱۰)

نیز یہ بھی صحیح طور پر نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

" مَنْ قَرَأَ الآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ "

ترجمہ: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھ لے تو یہ اس کے لئے کافی ہے۔

بخاری ۹/ ۵۵ ح ۵۰۰۹ و مسلم ۱/ ۵۵۴-۵۵۵ ح ۸۰۷، ۸۰۸، ابوداود ۲/ ۱۱۸ ح ۱۳۹۷، ترمذی ۹/ ۱۸۸ ح ۳۰۴۳، وابن ماجہ ۱/ ح ۱۳۶۳-۱۳۶۴۔

۵- "اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" کاورد کثرت سے کرنا چاہئے۔رات دن میں کسی جگہ پڑاوَڈالتے وقت،خواہ مکان ہو یا صحراء،فضاء ہو یا سمندر، ہر جگہ اس کاورد کرنا چاہئے کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا فَقَالَ: "اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرْهُ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهٖ ذٰلِكَ"

ترجمہ: جس شخص نے کسی مقام پر پڑاوَڈالا اور کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کے ذریعہ سے پناہ مانگتا ہوں تو اسے کوئی شے ضرر نہیں پہنچاسکتی یہاں تک کہ وہ صحیح سالم اس مقام سے کوچ کر جائے۔

(مسلم ۴/ ۲۰۸ح ۲۷۰۸ وترمذی ۹/ ۳۹۶، وابن ماجہ ۲/ ۲۸۹ح ۳۵۹۲)

۶- انہیں وظائف میں سے ایک یہ بھی ہے کہ دن کے اول وقت اور رات کے اول وقت میں تین مرتبہ کہے:

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَايَضُرُّمَعَ اسْمِهٖ شَيءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اس ذات کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی شئی نقصان نہیں پہنچاسکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(ابوداود ۵/ ۳۲۴ح ۵۰۸۸ وترمذی ۹/ ۳۳۱ح ۳۴۴۸ وابن ماجہ ۲/ ۳۵۰ح ۳۹۱۵ حاکم ۱/ ۵۱۴)

یہ اذکار اور تعویذات جادو وغیرہ کے شر سے بچنے کے لئے عظیم اسباب ہیں،اس شخص کے

لئے جوصدق دل سے، ایمان اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ واعتماد، اوران کے معانی پر انشراح صدر کے ساتھ ان کا پابند ہو۔

اور یہی تعویذات واذکار جادو لگ جانے کے بعد اس کو زائل کرنے میں بھی عظیم ہتھیار ہیں ساتھ ہی ساتھ اس کے ضرر کو دفع کرنے اور مصیبت کو دور کرنے کے لئے بکثرت اللہ تعالیٰ سے گریہ زاری اور سوال کرنا چاہیئے۔ جادو وغیرہ کے اثرات کا علاج کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ سے ثابت شدہ دعاؤں (جن کے ذریعہ آپ ﷺ اصحاب کو دم کیا کرتے تھے) میں سے بعض یہ ہیں۔

" اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَأسَ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَايُغَادِرُ سَقَماً "

ترجمہ: اے اللہ لوگوں کے پالنہار اس مصیبت کو دو کردے اور شفا عطا کر، تو ہی شفا عطا کرنے والا ہے۔ تمہاری شفا کے علاوہ اور کوئی شفا نہیں۔ اللہ ایسی شفا عطا کر جو بیماری باقی نہ رکھے۔

(بخاری ۱۰/ ۲۰۶ ح ۵۷۴۳ نیز دیکھئے ۱۰/ ۲۱۰ ح ۵۷۵۰ ومسلم ۴/ ۱۲۲۱ ح ۲۱۹۱ وترمذی ۱۰/ ۱۰ ح ۳۶۳۶ وابن ماجہ ۱/ ح ۱۶۱۹ و ۲/ ح ۳۵۶۵، ۳۵۷۶)

جن رقئے سے حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی کریم ﷺ کو دم کیا تھا ان میں سے ایک یہ ہے:

"بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ"

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف دیتی ہے۔
ہر نفس اور ہر حاسد نگاہ سے آپ کو اللہ شفا عطا فرمائے۔ اللّٰہ کے نام سے میں آپ کو
دم کرتا ہوں۔

(مسلم۴/ ۱۷۱۸ ح ۲۱۸۶ و ابن ماجہ۲/ ح ۵۶۸ س)

تین مرتبہ اس دعا کا تکرار کرنا چاہئے۔

جادو کا اثر زائل کرنے کا ایک علاج یہ بھی ہے۔ خاص کر مردوں کے لئے اگر انہیں بیوی سے جماع کرنے میں رکاوٹ محسوس ہوتی ہو، کہ بیر کے درخت کے سرسبز سات پتے لیکر اسے پتھر وغیرہ سے کوٹ ڈالیں، پھر اسے کسی برتن میں رکھ کر اتنا پانی بھر دیں کہ غسل کرنے کے لئے کافی ہو جائے، پھر اس پر ''آیت الکرسی'' اور ''قل یا ئیھا الکافرون'' اور ''قل ھو اللہ احد'' اور ''قل اعوذ برب الفلق'' اور ''قل اعوذ برب الناس'' پڑھیں۔ نیز سورۂ اعراف کی یہ آیتیں پڑھے جس میں جادو کا ذکر ہے۔

﴿وَاَوْحَيْـنَـا اِلـىٰ مُوسىٰ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْ فِكُونَ ☆ فَـوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ☆ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِيْنَ﴾ (سوره اعراف: ۱۱۷—۱۱۹)

ترجمہ: ہم نے موسیٰ کو اشارہ کیا کہ پھینک اپنا عصا، اسکا پھینکنا تھا کہ آن کی آن میں وہ ان
کے اس جھوٹے طلسم کو نگلتا چلا گیا۔ اس طرح جو حق تھا ثابت ہوا اور جو کچھ انہوں
نے بنا رکھا تھا وہ باطل ہو کر رہ گیا۔ فرعون اور اس کے ساتھی میدان مقابلہ میں
مغلوب ہوئے۔ اور (فتح مند ہونے کی بجائے) الٹے ذلیل ہو گئے۔

پھر سورہ یونس کی یہ آیتیں پڑھے:

﴿وَقَالَ فِرْعَونُ ائْتُونِی بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيْمٍ☆ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسیٰ اَلْقُو مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُونَ☆ فَلَمَّ اَلْقَوا قَالَ مُوسیٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰه سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰه لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ☆وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَو كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾ (یونس: ۷۹-۸۲)

ترجمہ: اور فرعون نے اپنے آدمیوں سے کہا کہ: ''ہر ماہر فن جادوگر کو میرے سامنے حاضر کرو۔ جب جادوگر آگئے تو موسیٰ نے ان سے کہا: جو کچھ تمہیں پھینکنا ہے پھینکو پھر جب انہوں نے اپنے انچھر پھینک دیئے تو موسیٰ نے کہا یہ جو کچھ تم نے پھینکا ہے۔ جادو ہے۔ اللہ ابھی اسے باطل کئے دیتا ہے۔ مفسدوں کے کام اللہ سدھرنے نہیں دیتا ہے۔ اور اللہ اپنے فرمانوں سے حق کو حق کر دکھاتا ہے۔ خواہ مجرموں کو وہ کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔

اس کے بعد سورہ طہ کی یہ آیتیں پڑھے:

﴿قَالُوا يَا مُوسیٰ اِمَّا اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّا اَنْ نَكُونَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقیٰ☆قَالَ بَلْ اَلْقُوا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعیٰ ☆ فَاَوْجَسَ فِی نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوسیٰ☆ قُلْنَا لَاتَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلیٰ☆ وَاَلْقِ مَا فِی يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتیٰ﴾ (آیت: ٦٥-٦٩)

ترجمہ: جادوگر بولے۔''موسیٰ تم پھینکتے ہو یا ہم پہلے پھینکیں؟ موسیٰ نے کہا:نہیں تمہیں پہلے پھینکو' یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں جادو کے زور سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔اور موسیٰ اپنے دل میں ڈر گئے۔ہم نے کہا:''مت ڈر'' تو ہی غالب رہے گا۔ پھینک جو کچھ تیرے دائیں ہاتھ میں ہے۔ ابھی ان ساری بناوٹی چیزوں کو نگل جاتا ہے، جو کچھ بنا کر لائے ہیں یہ تو جادوگر کا فریب ہے۔اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا ہے خواہ کسی شان سے وہ آئے۔

یہ مذکورہ بالا سورتیں اور آیتیں اس پانی پر پڑھنے کے بعد اس میں سے تھوڑا سا پانی پی لے اور باقی پانی سے غسل کرلے۔اس سے انشاءاللہ جادو کا اثر زائل ہوجائے گا۔اگر دو چند مرتبہ یہ طریقہ کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہوتو کریں کوئی حرج نہیں۔ یہاں تک کہ جادو کا اثر زائل ہوجائے۔

اور سب سے زیادہ نفع بخش علاج جادو کا اثر زائل کرنے کا یہ ہے کہ وہ جگہ تلاش کرنی چاہئے جہاں جادو دفن ہے، زمین ہو یا پہاڑ وغیرہ۔اگر جگہ کا پتہ لگ جائے تو اسے نکال کر فنا کردیا جائے تو جادو بیکار ہوجائے گا۔

یہ ہیں وہ امور جن کا بیان کردینا ضرور تھا۔جن سے جادو کے خطرات سے بچا جاسکتا ہے اور جن سے جادو کا علاج کیا جاسکتا ہے۔(واللہ ولی التوفیق)

رہا جادوگروں کے عمل سے جادو کا علاج کرنا جو ذبح یا دوسری قربانیوں کے ذریعہ جناتوں سے تقرب پر مشتمل ہوتا ہے تو یہ جائز نہیں۔کیونکہ یہ شیطانی عمل ہے۔ بلکہ شرک اکبر میں سے ہے لہٰذا اس سے دور رہنا ضروری ہے۔نیز جادو کے علاج کے لئے کاہنوں،

نجومیوں ، اور منتر والوں سے سوال کرنا اور ان کے ارشادات پر عمل کرنا بھی ناجائز ہے۔ کیونکہ وہ ایمان نہیں رکھتے ۔ اور اس لئے بھی کہ وہ جھوٹے اور فاجر ہیں۔ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں ۔ اور عوام الناس کو دھوکہ دیتے ہیں ۔ نیز اللہ کے رسول نے ان کے پاس جانے سے، ان سے سوال کرنے اور ان کی تصدیق کرنے سے منع فرمایا ہے۔ جیسا کہ اس کا بیان شروع کتابچہ میں گذر چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مسلمانوں کو ہر مصیبت سے عافیت بخشے، اور ان کے دین کی حفاظت کرے اور اللہ انہیں دین میں سمجھ عطا فرمائے اور ہر اس عمل سے دور رکھے جو اس کی شریعت کے مخالف ہو۔ اور درود وسلام ہو اس کے بندے اور اس کے رسول محمد ﷺ پر اور ان کے آل اور ان کے اصحاب پر۔

والسلام عليكم ورحمة الله وبركاته

رئیس عام لادارات البحوث العلمیہ والافتاء والدعوۃ والارشاد

بالریاض۔

حکم

السحر والکھانۃ

باللغۃ الاوردیۃ

تألیف

سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز

رحمہ اللہ

ترجمہ

محمد اسماعیل محمد بشیر